94839 ـ فجر سے قبل ماہواری ختم ہوئی اور بغير غسل كيے روزہ ركھ ليا

سوال

ميں فجر سے قبل پاك ہوئى اور نماز كے بعد تك انتظار كيا اورمجھے نيند آ گئى اور پھر دن دس بجے بيدار ہوئى، اور غسل كرنا بھول گئى، پھر ميں اپنى بيمار بيٹى كو ليكر ہاسپٹل چلى گئى اور وہاں عصر كا وقت ہو گيا پھر ميں نے غسل كيا اور رہنے والى نمازيں بھى ادا كيں..... اللہ جانتا ہے كہ جب سے ميں بالغ ہوئى ہوں ميرے ساتھ پہلى بار ايسا ہوا ہے، ليكن ا سكا سبب بھى يہ ہے كہ ميرى ماہوارى كے ايام كى عادت نو دن تھے، اور اس ماہ آٹھ يوم ميں ہى ماہوارى ختم ہو گئى، تو ميں نے يقين كرنے كے ليے اس ميں تاخير كى، اور پھر ميرا روزہ بھى تھا، مجھ پر كيا لازم آتا ہے، كيا ميں روزے كى قضاء كروں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب آپ نے فجر سے قبل پاك ہونے كا يقين كر كے روزے كى نيت كر لى، چاہے ايك منٹ قبل ہى تو آپ كا روزہ صحيح ہے، چاہے غسل ميں تاخير بھى ہو.

آپ مزيد تفصيل ديكھنے كے ليے سوال نمبر (7310) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

ليكن اگر آپ كو پاك ہونے ميں شك تھا، ليكن اس كے باوجود آپ نے روزے كى نيت كر لى، تو حيض سے پاك ہونے ميں شك كى بنا پر آپ كا روزہ صحيح نہيں.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے درج ذيل مسئلہ دريافت كيا گيا:

ايك عورت نے حيض سے پاك ہونے ميں شك كى حالت ميں ہى روزہ ركھ ليا، اور جب صبح ہوئى تو وہ پاك تھى، تو كيا ا سكا روزہ صحيح ہو گا، حالانكہ اسے طہر كا يقين نہ تھا ؟

شيخ كا جواب تھا:

ا سكا روزہ نہيں ہوا، بلكہ اس دن كے روزے كى اسے قضاء ميں روزہ ركھنا ہوگا، اس ليے كہ اصل ميں ابھى ا سكا حيض باقى تھا، اور طہر كا يقين نہ ہونے كى حالت ميں ا سكا روزہ ركھنا شك كے ساتھ عبادت ميں داخل ہونا ہے،

حالانکہ عبادت صحیح ہونے کی شرط طہر ہے، اور شك اس عبادت کے صحیح ہونے میں مانع ہے " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19 / 107).

اور جب عورت کو علم ہو جائے کہ وہ حیض سے پاك ہو گئی ہے تو نماز کے لیے اس پر غسل کرنا واجب ہو جاتا ہے، اور اس میں اتنی تاخیر کرنی جائز نہیں کہ نماز کا وقت ہی نکل جائے، اور اگر وہ ایسا کرتی ہے تو اسے توبہ کرنا ہوگی، اور اس کے ساتھ فوت شدہ کی قضاء بھی.

اور اگر وہ بھول جائے کہ وہ حیض سے پاك ہو چکی ہے - جیسا کہ آپ نے اپنے سوال میں بیان کیا ہے - تو ان شاء اللہ نماز میں تاخیر کرنے کی بنا پر اس پر کوئی گناہ اور حرج نہیں، بلکہ جیسے ہی اسے یاد آئے تو وہ غسل کر نماز ادا کر لے، جیسا کہ آپ نے کیا ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کومعاف فرمائے اور عافیت سے نوازے.

واللہ اعلم .